روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
جمعرات 13 جون 2013ء 3 شعبان 1434 ہجری 13 احسان 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 133

360 جوڑوں کا صدقہ

حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بنی آدم میں سے ہر انسان تین سو ساٹھ جوڑوں پر پیدا کیا گیا ہے پس جو شخص اللہ اکبر کہتا ہے اللہ کی حمد کرتا ہے لا الہ الا اللہ کہتا ہے۔ اللہ کی تسبیح کرتا ہے اللہ سے گناہوں کی بخشش طلب کرتا ہے اور لوگوں کے راستہ سے کوئی پتھر ہٹاتا ہے اور یا کوئی کانٹا یا ہڈی لوگوں کے راستہ سے ہٹاتا ہے یا کسی نیکی کا حکم دیتا ہے یا کسی برائی سے روکتا ہے اور یہ تعداد تین سو ساٹھ ہو جاتی ہے تو اس کی شام اس حالت میں آئے گی کہ اس نے اپنے نفس کو آگ سے بچا لیا ہوگا۔

(صحیح مسلم کتاب الزکوٰۃ باب اسم الصدقۃ حدیث نمبر :1675)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

انسان کی ہمدردی میرا فرض ہے اور جھوٹ اور شرک اور ظلم اور ہر ایک بدعملی اور ناانصافی اور بداخلاقی سے بیزاری میرا اصول۔

(اربعین نمبر 1 روحانی خزائن جلد 17 ص 344)

حضرت مسیح موعود کی ہمدردی عامہ کا سب سے بڑا اور عام مظاہرہ یہ تھا کہ آپ اللہ تعالیٰ سے ہر شخص کے لئے جو آپ کو لکھتا دعا کرتے اور ان دعاؤں کے متعلق آپ کا جو معمول تھا وہ حیرت انگیز تھا۔ چنانچہ حضور نے ایک مجلس میں بعض لوگوں کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے فرمایا۔

''جو خط آتا ہے میں اسے پڑھ کر اس وقت تک ہاتھ سے نہیں دیتا جب تک دعا نہ کرلوں کہ شاید موقع نہ ملے یا یاد نہ رہے۔''

حضور نے بارہا فرمایا کہ ''جو منگے سو مر رہے''۔

یعنی حالت دعا کو پیدا کرنے کے لئے موت کو اپنے اوپر وارد کرنا ہوتا ہے پس جو دوسروں کے لئے ہمدردی اور دعاؤں کا اس قدر جذبہ رکھتا ہے اس کی ہمدردی کا نقشہ دکھانا قطعاً ناممکن ہے۔

حضرت مسیح موعود کی ہمدردی تمام خلق اللہ سے تھی لکھتے ہیں کہ

(ترجمہ) میرا مکان بیوت الذکر ہیں صالحین میرے بھائی ہیں اللہ تعالیٰ کا ذکر میرا مال و دولت ہے اس کی مخلوق میرا کنبہ ہے۔

دوسروں کی ہمدردی اور خیرخواہی کے لئے حضرت مسیح موعود اپنے وقت کا بہت سا حصہ اردگرد کے دیہات کی گنوار عورتوں اور بچوں کے علاج میں دے دیا کرتے تھے اور دوسرے کام چھوڑ کر بھی اس طرف توجہ کرتے۔

(سیرت حضرت مسیح موعود از حضرت یعقوب علی تراب)

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی فرماتے ہیں۔

''فراغت کے بعد میں نے عرض کیا حضرت یہ تو بڑا زحمت کا کام ہے اور اس طرح بہت سا قیمتی وقت ضائع ہو جاتا ہے۔''

اللہ! اللہ! کس نشاط اور طمانیت سے مجھے جواب دیتے ہیں کہ

''یہ بھی تو ویسا ہی دینی کام ہے یہ مسکین لوگ ہیں یہاں کوئی ہسپتال نہیں میں ان لوگوں کی خاطر ہر طرح کی انگریزی اور یونانی دوائیں منگوا رکھا کرتا ہوں جو وقت پر کام آجاتی ہیں''۔

اور فرمایا: ''یہ بڑا ثواب کا کام ہے مومن کو ان کاموں میں سست اور بے پرواہ نہ ہونا چاہئے''۔

(سیرت حضرت مسیح موعود مصنفہ حضرت مولانا عبدالکریم صاحب ص 35)

پریس ریلیز

کراچی میں مکرم حامد سمیع صاحب کو شہید کر دیا گیا

کراچی میں مورخہ 11 جون 2013ء کو ایک احمدی مکرم چوہدری حامد سمیع صاحب کو مذہبی منافرت کی بنا پر فائرنگ کر کے قتل کر دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق مرحوم ایک چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ تھے۔ شام 6:30 بجے آپ اپنی فرم واقع الحیات چیمبر ایم اے جناح روڈ سے گھر کیلئے بذریعہ کار روانہ ہوئے۔ آپ کے ساتھ آپ کا ایک دوست اور فرم کا ایک ساتھی بھی گاڑی میں سوار تھے۔ راستے میں نامعلوم حملہ آوروں نے جو کہ موٹر سائیکلوں پر سوار تھے آپ پر بے دریغ فائرنگ شروع کر دی کم و بیش 6 گولیاں آپ کے ماتھے، چہرے، کمر اور ہاتھ پر لگیں جس سے آپ موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے۔ مکرم حامد سمیع صاحب کی عمر 48 سال تھی۔ مرحوم نے لواحقین میں اہلیہ، دو بیٹیاں اور ایک بیٹے کو سوگوار چھوڑا ہے۔ مرحوم کی بڑی بیٹی کی عمر 12 سال، بیٹا 11 سال اور چھوٹی بیٹی کی عمر 9 سال ہے۔

حامد سمیع صاحب کی میت تدفین کیلئے ربوہ لائی جائے گی۔

ترجمان جماعت احمدیہ پاکستان مکرم سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ نے کراچی میں ٹارگٹ کلنگ کے اس واقعہ پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے اس کی شدید مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی میں ایک تسلسل سے پروفیشنلز احمدیوں کو ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ جبکہ ٹارگٹ کلنگ میں ملوث کسی ایک مجرم کو بھی کیفر کردار تک نہیں پہنچایا گیا جس سے شرپسند عناصر کے حوصلے بڑھ چکے ہیں۔ ترجمان کے مطابق احمدیوں کے معاملے میں حکومت کی بے حسی واضح ہو چکی ہے اور احمدیوں کے جان و مال کو ارزاں کیا جا رہا ہے جبکہ احمدی اس ملک

باقی صفحہ 8 پر

10

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

خطاب حضور انور، عمائدین کی ملاقاتیں، احمدیہ ڈے، مبارکباد کے خطوط اور میڈیا کوریج

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

18 مئی 2013ء

حصہ دوم

خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

تشہد، تعوذ اور تسمیہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

تمام معزز مہمان کرام السلام علیکم و رحمۃ اللہ وبرکاتہ اللہ تعالیٰ کی سلامتی اور برکتیں آپ پر نازل ہوں۔ سب سے پہلے میں آپ سب کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گا کہ آپ نے ہماری دعوت قبول کی اور وینکوور کی (بیت) کے افتتاح کی تقریب میں ہمارے ساتھ شامل ہوئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

دنیاوی تعلقات کے پیش نظر لوگ دوسروں کو اپنی معاشرتی اور سماجی تقریبات میں بلاتے رہتے ہیں اور لوگوں کو جب ایسی تقریبات میں بلایا جاتا ہے تو بالعموم وہ دعوت قبول بھی کر لیتے ہیں ماسوائے اس کے کہ شامل نہ ہونے کی کوئی خاص وجہ ہو۔ درحقیقت تمام اقوام، نسلوں اور مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے لئے ایسی تقریبات میں شرکت کرنا روزمرہ کی بات ہے۔ لیکن غیر مسلموں کے لئے ایک مذہبی اور (دینی) تقریب میں شامل ہونا ان کے اندر موجود برداشت کا ایک واضح ثبوت ہے اور ان کی دوسروں کے متعلق جاننے اور دوسروں کے ساتھ دوستی کا تعلق پیدا کرنے کی دلی خواہش کو ظاہر کرتا ہے۔ آج کی تقریب بھی خالصتاً ایک مذہبی تقریب ہے۔ جہاں ہم سب لوگ (بیت) کے افتتاح کے لئے اکٹھے ہوئے ہیں۔ اس صوبہ کی یہ پہلی (بیت) ہے جو ایک خاص مقصد کے لئے تعمیر کی گئی ہے اور اس کا افتتاح ہمارے لئے خوشی و مسرت کا باعث ہے۔ امر واقعہ تو یہ ہے کہ آپ سب لوگوں کا آنا اور ہماری خوشی میں شامل ہونا ہمیں آپ کا زیادہ مشکور کرتا ہے بہ نسبت اس کے کہ آپ کسی روزمرہ کی غیر مذہبی یا کوئی سماجی و معاشرتی تقریب میں شریک ہوتے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

مجھے امید ہے اور میری دعا ہے کہ اس (بیت) کی تعمیر سے اس علاقہ کے لوگوں کے ساتھ ہمارے تعلقات میں اضافہ ہوگا۔ نیز میں امید کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ بعض غیر مسلموں کے (دین حق) کے متعلق خدشات اور تحفظات بھی دور ہو جائیں گے اور آپ سب لوگ ہمارے مذہب کی حقیقی اور خوبصورت تصویر دیکھ پائیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ان چند الفاظ کے ساتھ میں آپ کو اختصار کے ساتھ مسجد کے معانی اور مقاصد کے متعلق بتانا چاہوں گا۔ لفظ مسجد ایک عربی لفظ ہے جس کا انگریزی میں لفظ Mosque کے ساتھ ترجمہ کیا جاتا ہے۔ لیکن انگریزی لفظ Mosque عربی لفظ مسجد کے معانی و مقاصد کو بیان کرنے میں صحیح انصاف نہیں کر پاتا۔ اس لئے میں لفظ مسجد کے حقیقی معانی بیان کرنا چاہوں گا۔

مسجد کے لفظی معانی عبادت کی جگہ کے ہیں۔ یعنی ایسی جگہ جہاں پر لوگ خدا تعالیٰ کے سامنے سجدہ ریز ہوتے ہیں۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تمام مساجد اسی کی ہیں یعنی اس کی ملکیت میں ہیں۔ مساجد بیشک مادی طور پر انسانوں کے ذریعہ تعمیر کی جاتی ہیں لیکن ایک حقیقی مسجد یعنی ایسی مسجد جو خالصتاً خدا کی خاطر تعمیر کی گئی ہے اس کے دروازے تمام ایسے لوگوں کے لئے کھلے رہتے ہیں جو امن اور سکون کی ضمانت دیتے ہوں اور ان مساجد میں قادر مطلق خدا کی عبادت کے لئے آنا چاہتے ہوں۔

اس چیز کا عملی نمونہ ہمیں اپنے پیارے آقا رسول کریم ﷺ کی زندگی سے بھی ملتا ہے۔ ایک مرتبہ نجران سے عیسائیوں کا ایک وفد مدینہ آیا۔ جب ان کی عبادت کا وقت ہوا تو وہ اضطراب کے ساتھ ایسی جگہ کی تلاش کرنے لگے جہاں وہ عبادت کر پاتے۔ رسول کریم ﷺ نے ان کی پریشانی دیکھ کر فرمایا کہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے اور فرمایا کہ وہ مدینہ میں ہماری مسجد میں عبادت کر سکتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آج کے دور میں غیر مسلم دنیا میں لوگوں کا ایک بڑا حصہ رسول کریم ﷺ پر اعتراضات کرتا ہے کہ نعوذ باللہ رسول کریم ﷺ نے دیگر مذاہب کے متعلق شدت پسندانہ طریق اپنایا تھا۔ اسلام اور بانی اسلام کے خلاف بے انتہا پراپیگنڈہ کیا گیا ہے۔ ایک طرف تو اسلام کے مخالفین مذہب سے خوفزدہ ہیں اور دوسری طرف وہ بانی اسلام پر حملہ کرنے کی غرض سے ان کے خلاف انتہائی بیہودہ، غیر مہذب اور نفرت آمیز اعتراضات کرتے ہیں۔ وہ یہ سب اس لئے کرتے ہیں کہ وہ اصل تاریخ سے بے خبر ہیں اور نہ ہی اسلام کی حقیقی اور بے داغ تعلیمات سے ان کو آگاہی حاصل ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ مسلمانوں کے بعض گروہوں کے شدت پسندانہ اعمال ہی اس نفرت اور فکرمند حالت کو پیدا کرنے کا موجب ہوئے ہیں۔ تاہم یہ بات بھی واضح رہے کہ یہ نام نہاد مسلمان ایسے اعمال اس لئے بجا لاتے ہیں کہ وہ اسلام کی حقیقی تعلیمات اور رسول کریم ﷺ کے اسوہ حسنہ سے دور جا چکے ہیں۔ نجران سے آنے والے عیسائیوں کے وفد کے لئے کئے گئے انتظامات کے حوالہ سے میں رسول کریم ﷺ کی رحمدلی کی مثال دے چکا ہوں۔ میں اب آپ کے سامنے قرآن کریم کی امن کے متعلق تعلیم کو رکھوں گا۔

سورۃ بقرہ کی آیت 15 میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ:

اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے منع کیا کہ اللہ کی مسجد میں اس کا نام بلند کیا جائے اور انہیں ویران کرنے کی کوشش کی؟

یہ ایک واضح حکم ہے کہ ایک حقیقی مسجد کے دروازے ہمیشہ تمام لوگوں کے لئے کھلے رہیں گے جو خدائے تعالیٰ کی عبادت کرنا چاہتے ہوں۔ اس لئے ایک حقیقی مسلمان اتنا ظالم کبھی نہیں ہو سکتا کہ وہ کسی کو خدا تعالیٰ کی عبادت سے روکے۔ اگر اسلام کی عظیم الشان تعلیمات کا جائزہ لیں تو اس کے خوبصورت پہلوؤں سے ہمیشہ روشنی اور نور ہی افشاں ہوتا ہے۔ جب بھی میں نے ایسے لوگوں کو جو اسلام کی اصل اور خوبصورت تعلیمات سے آگاہ نہ تھے اسلامی تعلیمات کا تعارف کروایا تو وہ سچ جان کر حیرت زدہ ہو جاتے ہیں۔ جیسا کہ میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ بدقسمتی سے (-) کا ایک گروہ ایسا بھی ہے جو اپنے یکسر غلط اعمال کی وجہ سے اسلام کی عظمت اور خوبصورتی اجاگر کرنے کی بجائے اس کے متعلق خوف پیدا کر رہے ہیں۔ وہ جو کچھ بھی کر رہے ہیں وہ سخت مذمت کے لائق ہے۔ اسلامی تعلیمات تو پیار، محبت اور امن ہیں۔ یہ صرف الفاظ نہیں ہیں بلکہ ایک حقیقت ہے۔ میں یہ واضح کر دوں کہ جو لوگ اپنے بداعمال کے ذریعہ اسلام کا نام بگاڑتے ہیں وہ محض ذاتی مفادات اور خودغرضی کی بناء پر ایسا کرتے ہیں۔ میں یہ بھی واضح کر دوں کہ اسلام کا شدت پسندی، دہشت گردی اور ظلم کے ساتھ قطعی کوئی تعلق نہ ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جہاں کہیں بھی قرآن کریم میں سختی کی تعلیم دی گئی ہے تو اس کے جواز اور وجوہات بھی وضاحت کے ساتھ بیان فرما دی گئی ہیں۔ جہاں کہیں بھی ایسے احکام دیئے گئے وہ دنیا میں صرف مستقل امن وسلامتی کے قیام کے ذرائع کے طور پر ہیں۔ جب قرآن کریم نے مسلمانوں کو اپنے دفاع کے لئے جنگ کی اجازت دی تو وہ اجازت تمام مذاہب اور تمام لوگوں کی حفاظت کی خاطر دی گئی اور تاریخ اس پر گواہ ہے۔

قرآن کریم کی سورۃ الحج کی آیت 40 میں ہے کہ مسلمانوں کو دشمنوں کے ظلم و ستم کی بناء پر اپنے دفاع کے لئے جنگ کی اجازت دی گئی تھی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

ان لوگوں کو جن کے خلاف قتال کیا جا رہا ہے (قتال کی) اجازت دی جاتی ہے کیونکہ ان پر ظلم کئے گئے اور یقیناً اللہ ان کی مدد پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

ہمیں اس اجازت کا پس منظر اور اس وقت کے حالات کو سمجھنا چاہئے۔ مسلمانوں نے قیام امن کے لئے ہر ممکن کوشش کی اور ہر قسم کی قربانی دی۔ مسلمانوں نے انتہائی سفاکانہ ظلم اور بربریت کو برداشت کیا۔ ان کے خلاف جنگ کا اعلان کیا گیا اور ان کو ان کے گھروں سے نکالا گیا۔ غرضیکہ مخالفین اسلام ظلم و بربریت ہر لحاظ سے تمام حدیں عبور کر چکے تھے۔ یہ وہ نازک لمحہ تھا جب اللہ تعالیٰ نے دفاعی جنگ لڑنے کی اجازت عطا فرمائی اور اس کے ساتھ مسلمانوں کی نصرت کا وعدہ بھی فرمایا۔ دنیاوی لحاظ سے مخالف فریق کے مقابلہ میں مسلمان بہت کمزور اور بے یارومددگار تھے لیکن اس حقیقت کے باوجود بھی اللہ تعالیٰ نے جو تمام قدرتوں کا مالک ہے مسلمانوں کے ساتھ نصرت اور فتح کا وعدہ فرمایا۔ تاریخ ثابت کرتی ہے کہ ایسا ہی ہوا۔ کفار مکہ کے پاس ایک طاقتور اور ضخیم فوج تھی جو وافر سامان حرب سے پوری طرح لیس تھی۔ مسلمانوں کی فوج تعداد میں ان کا تیسرا حصہ تھی اور شاید ہی ان کے پاس کوئی جنگی سازوسامان تھا۔ اتنے عظیم الشان فرق کے باوجود بھی مسلمانوں نے دشمنوں کو ایک معجزانہ شکست سے دوچار کیا۔ کیونکہ وہ سچ کی خاطر لڑ رہے تھے تا امن کا قیام اور ظلم کا خاتمہ کر پائیں۔ پس اسی لئے ان کو اجازت دی گئی تھی اور اللہ تعالیٰ کی مدد ان کے ساتھ تھی۔

اس سے اگلی آیت میں اللہ تعالیٰ نے واضح طور پر بیان فرما دیا کہ اگر اس ظلم کا خاتمہ نہ ہوتا تو ہر مذہب کفار کے ظلم و ستم کا نشانہ بنتا۔ قرآن کریم

فرماتا ہے۔

وہ لوگ جنہیں ان کے گھروں سے ناحق نکالا گیا محض اس بناء پر کہ وہ کہتے تھے کہ اللہ ہمارا رب ہے اور اگر اللہ کی طرف سے لوگوں کا دفاع ان میں سے بعض کو بعض دوسروں سے بھڑا کر نہ کیا جاتا تو راہب خانے منہدم کر دیئے جاتے اور گرجے بھی اور یہود کے معابد بھی اور مساجد بھی جن میں بکثرت اللہ کا نام لیا جاتا ہے اور یقیناً اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا جو اس کی مدد کرتا ہے۔ یقیناً اللہ بہت طاقتور (اور) کامل غلبہ والا ہے۔

یہ آیت واضح طور پر بتاتی ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ دفاعی جنگ کی اجازت نہ دیتا تو نہ کوئی مذہب محفوظ رہتا اور نہ ہی کوئی عبادتگاہ۔ نہ مندر، نہ کلیسا، نہ یہودیوں کے معبد خانے اور نہ ہی مساجد خطرہ سے خالی ہوتیں۔ بلکہ مخالفین ان کو تباہ و برباد کر دیتے اور کسی مذہب کے آثار نہ بچتے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ کسی کو اس کے مذہب کی وجہ سے نشانہ بنانا ایک گھمبیر اور خطرناک جرم ہے اور اس چیز کو وہ سخت ناپسند کرتا ہے۔ چنانچہ اسی وجہ سے بعض خاص حالات میں ایسے لوگوں کو طاقت کے ذریعہ روکنا جائز قرار دیا گیا ہے۔

یہاں پر ایک اور بات بھی قابل توجہ ہے کہ جس آیت کا میں نے حوالہ دیا ہے اس میں اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ صرف مساجد کی حفاظت کی خاطر طاقت کا استعمال ہونا چاہئے بلکہ دیگر مذاہب کی عبادتگاہوں کے نام پہلے لئے گئے اور آخر میں مساجد کا ذکر کیا۔ پس میں ایک مرتبہ پھر واضح کردوں کہ جب مسلمانوں کو کفار کے خلاف جنگ کی اجازت دی گئی تو یہ محض اسلام کے دفاع اور اسلام کی حفاظت کی خاطر نہیں تھی بلکہ اس کا مقصد تمام مذاہب اور تمام عبادتگاہوں کی حفاظت کرنا تھا۔ ایک لحاظ سے یہ کہنا درست ہے کہ مذہبی آزادی کے حوالہ سے پہلا قانون قرآن کریم نے ہی بیان فرمایا ہے اور اس کا براہ راست تعلق مسجد کے ساتھ ہے۔ بالفاظ دیگر جب بھی نئی مسجد بنتی ہے تو مذہبی آزادی کا ایک نیا باب کھلتا ہے۔ یہ نہ صرف مذہبی آزادی دیتی ہے بلکہ تمام مذاہب کی حفاظت کا بھی حکم دیتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یہاں میں یہ بھی بتانا چاہتا ہوں کہ کینیڈا کا شمار ان چند ممالک میں ہوتا ہے۔ شاید دوسرا یا تیسرا ملک ہوگا جس نے باقاعدہ طور پر مذہبی آزادی کے لئے ایک دفتر کا قیام کیا ہے۔ میرے نزدیک اس عمدہ قدم اٹھانے پر کینیڈا کی حکومت قابل تعریف ہے اور مبارکباد کی حقدار ٹھہرتی ہے۔ یہ میں اس لئے کہہ رہا ہوں کہ کینیڈا ملک کے اندر اور ملک سے باہر بھی وہ چیز حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے جس سے خدا تعالیٰ جو زمین و آسمان کا خالق ہے خوش ہوتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہم احمدی (-) اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ جماعت احمدیہ کے بانی اس دور کے امام ہیں جو (دین حق) کی حقیقی تعلیمات کی تجدید کرنے کے لئے آئے تھے۔ اس وجہ سے ہمارا یہ دعویٰ ہے کہ ہم احمدی ہی ہیں جو (دین حق) اور قرآن کریم کی اصل تعلیمات پر عمل کرنے والے ہیں۔ ہم ساری دنیا کو (دین حق) کی خالص اور اعلیٰ تعلیمات سے روشناس کروانے کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔ پس ہم کینیڈا حکومت کی اس کوشش کی مکمل حمایت کرتے ہیں اور دنیا میں مذہبی آزادی کے قیام کے لئے ان کی کوششوں میں مکمل تعاون کریں گے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہم صرف اسی بات کی (دعوت) کرتے ہیں جس پر ہم خود عمل کرتے ہیں اور اس کا ہم عملی رنگ میں مظاہرہ بھی کر چکے ہیں جیسا کہ مذہبی آزادی کے اس دفتر کا ہمارے مرکز پیس ویلج انٹاریو میں آغاز کیا گیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

میں یہ بھی کہنا چاہتا ہوں کہ مجھے خوشی ہے کہ Dr. Andrio Bennett جو اس وقت ہمارے ساتھ موجود ہیں اس ادارہ کے پہلے ایمبیسڈر مقرر ہوئے ہیں۔ اس تقریب سے پہلے میری ان سے ملاقات ہو چکی ہے جب یہ لندن میں پیس سمپوزیم جس کا ہم ہر سال انعقاد کرتے ہیں میں شرکت کے لئے تشریف لائے تھے۔ میں نے دیکھا ہے کہ یہ کشادہ دل اور دوست پرور ہونے کے ساتھ ساتھ اس ذمہ داری کو بھرپور طریق پر ادا کرنے کے لئے بھی پُرجوش اور پُرعزم ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا یہ عزم ہمیشہ برقرار رکھے۔

میری یہ بھی دعا ہے کہ کینیڈا کی حکومت اور کینیڈا کے لوگ ان تمام افعال کو اپنا لیں جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہیں۔ میری دعا ہے کہ یہ اپنے آپ کو ان اعمال سے بچائے رکھیں جو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا موجب بنتے ہیں تاکہ اس عظیم قوم پر اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کی بارش ہو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اب میں پھر دوبارہ اس (بیت) کے متعلق کچھ کہنا چاہوں گا۔ جیسا کہ میں نے پہلے کہا اس شہر، علاقہ بلکہ پورے ملک کے لوگوں کو اپنے دل و دماغ میں پیدا ہونے والے شکوک وشبہات اور پریشانی کو مکمل طور پر دور کر دیں۔ اس (بیت) سے خوفزدہ ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے کیونکہ یہ (بیت) صرف پیار، محبت اور بھائی چارہ کا پیغام دیتی ہے اور یہ (بیت) امن و ہم آہنگی کی ضامن ثابت ہوگی۔ اس (بیت) کا نام ''بیت الرحمٰن'' رکھا گیا ہے۔ لفظ رحمٰن خدا تعالیٰ کے اسماء میں سے ایک اسم ہے اور اس کی ایک صفت ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام مخلوقات اور تمام اقوام قطع نظر کہ ان کا تعلق کس نسل اور مذہب سے ہے کے لئے مشفق اور رحیم ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی عظمت اور شفقت کی وجہ سے ہے کہ آج کی مادہ پرست دنیا میں جہاں لوگوں کی اکثریت اللہ تعالیٰ کے حقوق ادا نہیں کر رہی وہ اپنی تمام مخلوق کو عطا کرتا چلا جا رہا ہے۔ (مومنوں) کو اللہ تعالیٰ کی صفات اپنانے کا حکم دیا گیا ہے۔ چنانچہ ایک سچے (مومن) کے لئے اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے لئے مشفق اور رحمدل ہونا ضروری ہے۔ دوسروں کو غم اور تکلیف دینے کی بجائے (مومن) کو ان کی مدد کرنی چاہئے۔ ایک (مومن) صرف رحمدل اور شفیق ہونے کے ذریعہ ہی خدا تعالیٰ کی رحمتوں اور برکتوں کو سمیٹنے والا بن سکتا ہے۔ یہ واضح ہے کہ ایک سچے (مومن) کے لئے دوسرے کے خلاف ظلم میں حصہ لینا اور فساد برپا کرنا ناممکن ہے۔ ایک سچے (مومن) کے لئے ایک (بیت) کو خوف اور نفرت کی جگہ بنا دینا اور لوگوں کو اس سے دور کر دینا ناممکن ہے۔ بلکہ اس کے برعکس چونکہ (بیت) میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کی جاتی ہے اور یہ امن اور سلامتی کا پیغام دیتی ہے۔ (بیت) تو ایسی جگہ ہے جو مقناطیس کی طرح لوگوں کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس اس (بیت) کے افتتاح کے موقع پر میں اعلان کرتا ہوں کہ یہ (بیت) تمام لوگوں میں قطع نظر کہ وہ احمدی ہیں یا غیر احمدی، مسلمان ہیں یا غیر مسلم، پیار، امن اور بھائی چارہ پھیلانے کا ذریعہ ثابت ہوگی۔ **تمام مذاہب کے لوگوں کے لئے ہماری (بیت) کے دروازے کھلے رہیں گے کیونکہ یہ (بیت) خدا تعالیٰ کی بنی نوع انسان کے لئے رحمانیت کے اظہار کا ذریعہ ہے۔**

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

میں یہ بھی بتا دوں کہ اس (بیت) کی تعمیر کے ساتھ احمدی (مومنوں) کی وسیع تر معاشرہ میں ذمہ داریوں میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔ مقامی احمدیوں کو ہر کلیسا، گرجا گھر اور ہر عبادتگاہ کی حفاظت کرنے کے لئے ہمیشہ تیار رہنا چاہئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ غیر احمدی خود اس بات کا مشاہدہ کریں گے اور محسوس کریں گے کہ جب بھی ان کو کسی چیز کی ضروریات یا مدد چاہئے ہوگی تو احمدی ہی ان کے مدد کرنے کے لئے اور تمام لوگوں کی عبادتگاہوں کی حفاظت کرنے کے سب سے آگے ہوں۔

میں امید کرتا ہوں اور میری دعا ہے کہ آپ کا میری باتوں پر جو میں نے آج کی ہیں پختہ یقین قائم ہو جائے اور آپ پر (دین حق) کی خوبصورتی اور اس کی خوبصورت تعلیمات واضح ہو جائیں۔ درحقیقت یہی (دین حق) ہے جو تمام بنی نوع انسان کے لئے روشنی کی کرن ہے اور جس پر جماعت احمدیہ عمل پیرا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آج کی دنیا کو اس بات کی شدید ضرورت ہے کہ تمام مذاہب کے ماننے والے اور وہ لوگ بھی جن کا مذہب پر ایمان نہیں ہے اکٹھے ہو جائیں۔ تمام قوموں اور نسلوں کا متفقہ مقصد کے لئے اس دنیا کو تباہی سے بچانے کی خاطر اکٹھا ہونا انتہائی ضروری ہے۔ تمام امن پسند لوگوں کو جہاں بھی ظلم ہو رہا ہے اس کی مضبوطی کے ساتھ روک تھام کے لئے لازماً اکٹھا ہونا پڑے گا۔ ہر ایک کو اپنے دلوں سے عداوت، بغض اور نفرت ختم کرنا ہوگی ورنہ یہ عداوتیں بھڑک اٹھیں گی اور دنیا کی تباہی کا موجب ہوں گی۔ عالمی جنگ کے نشانات مسلسل افق پر نمودار ہو رہے ہیں اور اس جنگ کے تباہ کن نتائج سے بچنے کا ایک ہی طریقہ ہے کہ اس واحد خدا سے استدعا کی جائے جو اپنی مخلوق کے لئے رحمان ہے۔ میری دعا ہے کہ دنیا اس خدا کی طرف جھک جائے۔

آخر میں ایک مرتبہ میں آپ سب کا وقت نکال کر ہماری اس خوشی میں شریک ہونے پر دلی طور پر مشکور ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ پر فضل فرمائے۔ شکریہ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب ایک بجکر دس منٹ تک جاری رہا۔ جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب ختم ہوا تمام مہمان کھڑے ہوگئے اور کافی دیر تک تالیاں بجاتے رہے۔ بعد ازاں حضور انور نے دعا کروائی۔ دعا کے بعد تمام مہمانوں کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

کھانے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت مہمانوں سے ملے۔ مہمان باری باری حضور انور کے پاس آتے، گفتگو کرتے اور درخواست کر کے تصویر بنواتے۔ ہر ایک حضور انور سے ملنے کے لئے بیتاب تھا۔

بعد ازاں دو بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر میں تشریف لے آئے۔

ممبر آف پارلیمنٹ کی ملاقات

پروگرام کے مطابق ممبر پارلیمنٹ Jim Karygiannis نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا شرف پایا۔

موصوف کے استفسار پر حضور انور نے فرمایا میرا سفر اچھا گزرا ہے اس دفعہ ٹورانٹو جانے کا موقع نہیں ملا۔ پاکستان میں الیکشن کے حوالہ سے بھی موصوف نے تبادلہ خیال کیا۔

ادارہ مذہبی آزادی کے ایمبیسڈر کی ملاقات

اس کے بعد Dr. Andrew P.W. Bennett جو کینیڈا میں مذہبی آزادی کے ادارہ کے پہلے ایمبیسڈر رہیں۔ ان کے ادارہ کا نام The Office of Religious Freedom

ہے۔ انہوں نے حضور انور سے ملنے کی سعادت پائی۔

موصوف نے کہا میں آج حضور انور کے خطاب سے بہت متاثر ہوا ہوں اور حضور انور کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

موصوف نے کہا مجھے کہ آپ کی مخالفت پاکستان، بنگلہ دیش، انڈونیشیا، قازقستان، قرغیزستان اور بلغاریہ وغیرہ میں ہو رہی ہے۔ ترکی میں اس وقت کیا پوزیشن ہے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا ترکی میں اب بہتر ہے۔ ترکی میں ہماری رجسٹریشن ہو چکی ہے۔

مصر کے حالات کا ذکر ہوا تو حضور انور نے فرمایا۔ مصر میں اور دوسرے مسلمان عرب ممالک میں ہمارے لئے پرابلم ہیں اور روکیں ہیں۔ اب مصر میں اخوان المسلمین اور سلفی آ گئے ہیں اور شدت پسندی کی طرف جا رہے ہیں۔

بلاسفمی لاء کے بارہ میں ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ اس وقت اس کو Touch کرنے کا فائدہ نہیں ہے۔ کوشش یہ ہونی چاہئے کہ بغیر مذہب کی تمیز کے ایک ہی ووٹنگ لسٹ ہو اور سب کے لئے برابر ہو۔ مذہب کا کوئی سوال نہ ہو۔

یہ ملاقات دو بجکر چالیس منٹ تک جاری رہی۔

بعد ازاں تین بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الرحمٰن میں تشریف لا کر نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے اور پونے چار بجے اپنی رہائش گاہ پر پہنچے۔

پروگرام کے مطابق سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے روانہ ہو کر سات بجکر پچیس منٹ پر بیت الرحمٰن تشریف آوری ہوئی۔

ملاقاتیں

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر میں تشریف لے آئے اور فیملی و انفرادی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج شام کے اس سیشن میں 27 فیملیز کے 140 افراد نے شرف ملاقات حاصل کیا اور ہر ایک نے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف بھی پایا۔ وینکوور کی جماعتوں کے علاوہ کینیڈا کی دوسری جماعتوں سسکاٹون، ونی پیگ، ریجائنا، ٹورانٹو، مانٹریال اور کیم لوپس سے یہ فیملیز لمبے اور طویل سفر کر کے پہنچی تھیں۔ سب سے دور سے آنے والی فیملیز ساڑھے چار ہزار کلومیٹر کا سفر طے کر کے اپنے پیارے آقا کی ملاقات کے لئے پہنچی تھیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام نو بجے تک جاری رہا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الرحمٰن تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔

نماز مغرب وعشاء کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پانچ نکاحوں کا اعلان فرمایا۔

خطبہ نکاح

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور نکاح کی مسنون آیات کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس وقت میں چند نکاحوں کے اعلان کروں گا۔ نکاح اور شادی ایک ایسا موقع ہے جو خوشی کا موقع ہے جن کے رشتے قائم ہو رہے ہوتے ہیں ان خاندانوں کے لئے اس موقع سے خوشی کا سامان پیدا ہو رہا ہوتا ہے۔ جو آیات تلاوت کی گئی ہیں اور اللہ تعالیٰ نے جو ارشادات فرمائے ہیں اگر ان کے مطابق عمل نہ کیا جائے تو یہی خوشی کا موقع خاندانوں کے لئے لڑکے لڑکی کے لئے پریشانی کا باعث بن جاتا ہے۔

ہر نکاح جو ہوتا ہے یا مجھے پڑھانے کو کہا جاتا ہے تو جس طرح آجکل رشتوں کے حالات ہیں تو دل میں لڑکی کے لئے بھی پریشانی پیدا ہوتی ہے کہ خدا کرے کہ جس گھر میں یہ لڑکی جا رہی ہے وہ گھر اس کو اچھے طریقے سے قبول کرنے والا ہو۔ گو شادی لڑکے اور لڑکی کی ہے۔ بیشک لڑکا ہی لڑکی کو اچھے رنگ میں اپنے گھر میں بسانے کا پہلے ذمہ دار بنتا ہے۔ لیکن لڑکے کے ماں باپ بھی ذمہ دار ہیں۔ اسی طرح بعض ایسے حالات بھی ہوتے ہیں کہ لڑکیاں وہ حق ادا نہیں کرتیں جو خاوند کا ہوتا ہے جو سسرال کا ہوتا ہے اور پہلے دن سے ہی ان کے مطالبے شروع ہو جاتے ہیں۔ پہلے دن سے ہی وہ Demanding ہو جاتی ہیں۔ اس لئے پھر ان کی فکر بھی پڑ جاتی ہے اور آہستہ آہستہ رشتوں میں دراڑیں پڑ جاتی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا تو وہ جو بات میں نے شروع میں کہی ہے اصل چیز وہی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس خوشی کے موقع پر یہ نصیحت فرمائی ہے کہ تقویٰ سے کام لو۔ اتنی بار جو تقویٰ کا لفظ استعمال کیا ہے وہ اس لئے ہے کہ بار بار یہ یاد دہانی ہوتی رہے کہ سچائی سے کام لو، قول سدید سے کام لو۔ رشتوں کے قائم ہونے سے پہلے بھی اور جب رشتے قائم ہونے لگیں تو اس وقت لڑکے کی جو کمزوریاں خامیاں ہیں وہ لڑکی والوں اور لڑکی کو پتہ ہونی چاہئیں۔ جو لڑکی کی کمزوریاں خامیاں ہیں وہ لڑکے کو پتہ ہونی چاہئیں۔ کینیڈا میں جو لوگ یہاں پہلے سے آباد ہیں، یہاں ایسے بھی رشتے ہیں بلکہ مغربی ممالک میں بھی کئی جگہ ایسا ہوتا ہے کہ پاکستان سے جب لڑکے کو بیاہ کے لایا جاتا ہے تو وہ غلط بیانی سے کام لے رہا ہوتا ہے کہ گریجوایشن کی ہوئی ہے، ماسٹرز کیا ہوا ہے اور جب پتہ کرو تو پتہ لگتا ہے کہ معمولی تعلیم ہے اور لڑکیاں یہاں کی پڑھی لکھی ہوتی ہیں۔ لیکن اگر پہلے دن سے قول سدید سے کام لیا جائے تو کم تعلیم یافتہ ہونا کوئی ایسا عیب نہیں بہ نسبت اس کے کہ لڑکا دین سے ہٹا ہوا ہو۔ یا لڑکی کا امیر ہونا یا شکل و صورت کا اچھا ہونا کوئی ایسی خوبی نہیں ہے بلکہ اس کی سب سے اچھی خوبی جیسا کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا وہ یہ ہے کہ تم یہ دیکھو کہ وہ دیندار ہے کہ نہیں۔ پس اگر یہ خوبیاں دیکھی جائیں تو پھر بلاوجہ جو غلط بیانی سے کام لیا جاتا ہے وہ کام بھی نہ لیا جائے اور رشتے بھی نہ ٹوٹیں۔

پس ہمیشہ یہ خیال رکھنا چاہئے کہ اگر دین دیکھا جائے تو لڑکی بھی دین دیکھ کر اپنے ایسے خاوند کو تلاش کرے گی ایسے لڑکے سے رشتہ کرنا چاہے گی جو دیندار ہو اور اس کے خاندان والے بھی دیندار ہوں اور اس میں شرافت بھی ہو اور لڑکا بھی اگر یہ دیکھے کہ دیندار لڑکی سے میں نے شادی کرنی ہے تو خاندانوں میں لڑکیوں کے اندر بھی جو بعض دفعہ بعض خاندانوں میں آزادی پیدا ہو جاتی ہے اس میں کمی آئے گی۔

اسی طرح بعض دفعہ یہ شکایت بھی آ جاتی ہے اور خدام الاحمدیہ اس کی ذمہ دار ہے کہ لڑکے یہاں کے اس ماحول میں آ کر جب شادیاں کرتے ہیں اور لڑکیاں جو پاکستان سے آتی ہیں یا دوسرے ممالک سے آتی ہیں یا ایسی لڑکیاں جو اپنے آپ کو حجاب میں رکھنا چاہتی ہیں، پردہ میں رکھنا چاہتی ہیں تو بعض لڑکوں کو ان کے ساتھ بازار میں پھرتے ہوئے شرم آتی ہے اور رشتے ہونے کے بعد ان کے حجاب اتروا دیئے جاتے ہیں یا کہا جاتا ہے کہ اس ماحول کے مطابق تمہارا لباس صحیح نہیں ہے اور اگر لڑکی نیک ہے دیندار ہے تو وہاں ایک نیا سلسلہ رنجشوں کا شروع ہو جاتا ہے اور جو بعض دفعہ بڑھ کے رشتے ٹوٹنے تک نوبت آ جاتی ہے۔ اسی طرح بعض لڑکیوں کے مطالبے ہوتے ہیں کہ ہماری یہ یہ ڈیمانڈ ہے جو پوری کی جائے اور اگر لڑکا پورا نہ کر رہا ہو تو وہاں رشتے ٹوٹتے ہیں۔ تو بہر حال اگر پہلے دن سے اللہ تعالیٰ کے اس حکم کی پابندی کی جائے کہ ہم نے سچ سے کام لینا ہے اور ایسے سچ سے کام لینا ہے کہ جس میں کسی قسم کا ایچ پیچ نہ ہو تو رشتے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے قائم رہتے ہیں اور خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے رشتے قائم ہوتے ہیں اور آئندہ نسلیں بھی دین پر قائم رہنے والی اور جماعت سے وابستہ رہنے والی ہوتی ہیں۔

پس ہر نئے قائم ہونے والے رشتے کو اپنی ان حالتوں کی طرف زیادہ توجہ دینی چاہئے بہ نسبت اس کے کہ دنیاوی سٹیٹس یا دنیاوی کشائش کو دیکھا جائے۔

پس اگر یہ ہم کریں اور آنحضرت ﷺ کے حکم کے مطابق چلیں اور دین کو مقدم رکھیں تو بہت سارے مسائل جو رشتوں میں پیدا ہو رہے ہیں جو بعد میں پھر ماں باپ کے لئے پریشانی کا باعث بنتے ہیں وہ پیدا نہ ہوں۔

اللہ کرے کہ آج یہ جو رشتے قائم ہو رہے ہیں وہ سب اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہوں اور دین کو اپنی ہر چیز پر اپنے ہر مطالبے پر اور ہر دوسری خواہش پر مقدم کرنے والے ہوں۔ اب ان چند الفاظ کے بعد میں نکاحوں کے اعلان کرتا ہوں۔

نکاحوں کے اعلان

اس خطبہ نکاح کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے درج ذیل نکاحوں کا اعلان فرمایا:

1۔ عزیزہ ناجیہ سلیم صاحبہ بنت مکرم سلیم احمد صاحب کا نکاح عزیزم زاہد محمود چوہدری ابن مکرم طاہر محمود چوہدری امیر و مربی انچارج تنزانیہ کے ساتھ طے پایا۔

2۔ عزیزہ ثانیہ عارف گھمن صاحبہ بنت مکرم عارف محمود گھمن صاحب کا نکاح عزیزم مبارک احمد باجوہ ابن مکرم بشارت احمد باجوہ صاحب کے ساتھ طے پایا۔

3۔ عزیزہ رضوانہ تسنیم احمد صاحبہ بنت مکرم نذیر احمد صاحب کا نکاح عزیزم فرید احمد بھٹہ ابن مکرم جاوید احمد صاحب کے ساتھ طے پایا۔

4۔ عزیزہ امۃ الباسط تاثیر صاحبہ بنت مکرم عبدالقدوس تاثیر صاحب کا نکاح عزیزم راحیل وقاص احمد ابن مکرم مصباح الدین احمد صاحب کے ساتھ طے پایا۔

5۔ عزیزہ فریحہ شریف صاحبہ بنت مکرم شریف احمد صاحب کا نکاح عزیزم عبدالنور عابد ابن مکرم عبدالغفور مبشر صاحب کے ساتھ طے پایا (عزیزم عبدالنور عابد صاحب وقف نو ہیں اور جامعہ احمدیہ کینیڈا کے طالبعلم ہیں)

ان نکاحوں کے اعلان کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

احمدیہ ڈے

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے بیت الرحمٰن کے افتتاح کا سارے ملک میں چرچا ہے اور 18 مئی 2013ء بروز ہفتہ کے دن کو خاص اہمیت دی گئی ہے اور ملک کے مختلف شہروں میں اس دن کو احمدیہ ڈے (Ahmadiyya Day) قرار دیا گیا ہے۔

بیت الرحمٰن وینکوور افتتاح کے موقع پر مختلف حکام کی Proclamations

مندرجہ ذیل شہروں کے میئرز اور کونسلرز نے بیت الرحمٰن وینکوور افتتاح کے موقع پر 18 مئی 2013ء کو احمدیہ ڈے مقرر کرنے کا اعلان کیا ہے۔

1۔ ایڈمنٹن۔ البرٹا
2۔ بریڈفورڈ ویسٹ گولبری۔ انٹاریو
3۔ ولیج آف چیس۔ بی بی
4۔ کیلونا۔ بی سی
5۔ ہیلی فیکس۔ نوواسکوشیہ
6۔ لندن۔ انٹاریو

7۔ملٹن۔انٹاریو
8۔برنابی۔بی سی
9۔کمبرلی۔بی سی
10۔آرمسٹرانگ۔بی سی
11۔نینیمو۔بی سی
12۔برینٹ فورڈ۔انٹاریو
13۔گرانڈ فالز ونڈسر
14۔چیس۔بی سی۔ان ایل
15۔سڈنی۔بی سی

اس کے علاوہ چارلٹ ٹاؤن۔پی ای آئی۔ کی طرف سے بھی Proclamation موصول ہوئی۔

1۔ایڈمنٹن شہر کی میئر سٹیفن مینڈل (Stephen Mandel) کی طرف سے اعلان

18 مئی کو احمدیہ ڈے منانے کا اعلان کرتے ہوئے لکھتی ہیں کہ ایڈمنٹن شہر کی احمدیہ جماعت ہمارے معاشرہ میں بہت اچھا کردار ادا کرتی ہے اوران کے دستور العمل محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں کے ذریعہ امن، عزت اور مفاہمت کو فروغ ملتا ہے۔

2۔بریڈفورڈ ویسٹ گولبری کے میئر ڈگ وائٹ (Doug White) کی طرف سے اعلان

میئر صاحب اوران کی کونسل 18 مئی کو احمدیہ ڈے منانے کا اعلان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ احمدیہ جماعت سالانہ انٹرفیتھ پروگرام کرتی ہے جہاں مقامی مذہبی راہنماؤں کو دعوت دی جاتی ہے۔جن کا تعلق یہودی، سکھ، ہندو، بدھ اور عیسائی مذاہب سے ہے۔ان کے ذریعہ بین المذاہب مفاہمت کو فروغ ملتا ہے۔نیز لکھتے ہیں کہ حضرت مرزا مسرور احمد اوران سے پہلے لیڈرز کی راہنمائی میں احمدیہ جماعت نے 15 ہزار (بیوت)، 500 سکول اور 30 ہسپتال بنی نوع انسان کی خدمت کے لئے بنائے۔علاوہ ازیں انہوں نے جماعت کو وینکوور کی بیت الرحمٰن کے افتتاح پر مبارکباد دی۔

3۔ولیج آف چیس کے کونسل کی طرف سے اعلان

انہوں نے لکھا کہ ان کے کونسل ممبر سکاٹ (Scott) کی طرف سے یہ ریزولیوشن پیش ہوا کہ 18 مئی احمدیہ ڈے مقرر کر دیا جائے ولیج آف چیس میں۔ اس ریزولیوشن کی تائید کونسل ممبر بیریگن (Berrigan) کی طرف سے ہوئی۔

4۔کیلونا بی سی کے میئر والٹر گرے (Walter Gray) کی طرف سے اعلان

18 مئی 2013ء کو احمدیہ ڈے مقرر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ احمدیہ جماعت انٹرفیتھ پروگرام سالانہ منعقد کرتی ہے جن میں یہودی، سکھ، ہندو، بدھ اور عیسائی مذہبی راہنماؤں کو شامل کیا جاتا ہے اوران کا دستور العمل محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں لاکھوں احمدیوں کی زندگیوں کا حصہ ہے۔

5۔ہیلی فیکس کے میئر مائک سیوج (Mike Savage) کی طرف سے اعلان

18 مئی 2013ء کو احمدیہ ڈے ان ہیلی فیکس بنانے کی وجہ یہ لکھتے ہیں کہ جماعت احمدیہ ہیلی فیکس میں محبت کا پیغام دیتی ہے اور حضور انور کے حالیہ دورہ کینیڈا اور وینکوور میں بیت کے افتتاح کی خوشی میں یہ اعلان کرتے ہیں۔ نیز لکھتے ہیں کہ جماعت سالانہ انٹرفیتھ پروگرام منعقد کرتی ہے جن میں کونسل کے ممبران کو بھی دعوت دی جاتی ہے۔

6۔آرمسٹرانگ شہر کے میئر کرس پائپر (Chris Pieper) کی طرف سے اعلان

18 مئی 2013ء کو احمدیہ ڈے مقرر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ احمدیہ جماعت کینیڈا اور دنیا میں اس اصول پر چلتی ہے کہ محبت سب کے لئے اور نفرت کسی سے نہیں۔

7۔نینے موشہر کے میئر جان رٹن (John Rutton) کی طرف سے اعلان

18 مئی 2013ء کو احمدیہ ڈے مقرر کرنے کا اعلان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ احمدیہ جماعت ساری دنیا میں اس اصول پر چلتی ہے کہ محبت سب کے لئے اور نفرت کسی سے نہیں۔

8۔برینٹ فورڈ شہر کے کونسل کی طرف سے اعلان

18 مئی کو احمدیہ ڈے کا اعلان کرتے ہوئے جماعت کے انٹرفیتھ پروگراموں اور جماعت کے دستور العمل کو سراہا۔

9۔گرینڈ فالز ونڈسر شہر کے میئر ایلن ہاکنز (Allan Hawkins) کی طرف سے اعلان

18 مئی کو احمدیہ ڈے کا اعلان کرتے ہوئے جماعت کی کاوشوں کو سراہا جن کے ذریعہ امن اور بین المذاہب مفاہمت کو فروغ ملتا ہے۔

10۔لندن شہر کے میئر جو فونٹینا (Joe Fontana) نے بھی 18 مئی کو احمدیہ ڈے قرار دیا۔

11۔ملٹن شہر کے میئر جی اے کرینٹز (G.A. Krantz) نے بھی 18 مئی کو احمدیہ ڈے قرار دیا۔

12۔برنبی شہر کے میئر ڈیرک کوریگن (Derek R. Corrigan) نے بھی 18 مئی کو احمدیہ ڈے قرار دیا۔

13۔چارلٹ ٹاؤن کے میئر کلفر ڈلی (Clifford Lee) اوران کے کونسل کی طرف سے مبارکباد

میئر اور کونسل جماعت کو وینکوور میں بیت کے افتتاح پر مبارکباد دیتے ہوئے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ یہ سال 2013ء سب کے لئے امن اور فلاح لائے نیز دعوت دیتے ہیں کہ ان کے شہر کا Visit کیا جائے۔

مبارکباد کے خطوط

احمدیہ ڈے قرار دینے کے علاوہ ملک کے مختلف شہروں کے سرکردہ حکام کی طرف سے بیت کے افتتاح کے موقع پر مبارکباد کے خطوط بھی ملے ہیں۔

بیت الرحمٰن کے افتتاح کے موقع پر کینیڈا کے درج ذیل سرکردہ حکام کی طرف سے مبارکباد کے خطوط ملے۔ جن میں نیشنل ممبران پارلیمنٹ، صوبائی ممبران پارلیمنٹ، میئرز اور کونسلرز اور دیگر حکام شامل ہیں۔

نیشنل ممبران پارلیمنٹ

1۔کائل سیبک۔ایم پی بریمپٹن ویسٹ۔انٹاریو
2۔جوڈی سگرو۔ ایم پی یارک ویسٹ ٹورانٹو۔انٹاریو
3۔جسٹن پی جے ٹروڈو۔ایم پی۔مانٹریال۔قیوبیک

صوبائی ممبران پارلیمنٹ

1۔وک ڈھلن۔ایم پی پی بریمپٹن ویسٹ۔انٹاریو
2۔لنڈا جیفری۔ ایم پی پی۔ بریمپٹن سپرنگڈیل۔انٹاریو
3۔سووانگ۔ ایم پی پی۔ سکاربوروایجن کورٹ۔انٹاریو
4۔ڈاکٹر ہیلینہ جیک زیک۔ایم پی پی اوک ریجز ماکھم۔انٹاریو
5۔لوریل بروٹن۔ایم پی پی ایٹوبیکوک لیک شور۔انٹاریو

دیگر حکام

1۔دیپک اوبھرائے۔ Foreign Affairs کے منسٹر کے پارلیمانی سیکرٹری
2۔باربرا دے جاردنز۔میئر Township of Esquimalt۔بی سی۔
3۔شیلا سکولز۔ Manager Legislative Services۔ڈسٹرک ویسٹ وینکوور۔بی سی
4۔ایلی سن کے۔سیکرٹری۔ٹیرس۔بی سی۔
5۔ایلی سن بروک فیلڈ۔ Executive Assistant to Mayor Mussatto۔نارتھ وینکوور۔بی سی۔

1۔بریمپٹن ویسٹ کے ایم پی کائل سی بیک (Kyle Seeback) نے اپنے پیغام میں لکھا؛

مجھے یقین ہے کہ یہ (بیت) ایک خوبصورت عبادتگاہ ثابت ہوگی اور اتحاد اور علم پھیلانے کا ذریعہ بنے گی۔

2۔اٹوبیکوک، لیک شور کی ایم پی پی لورل بروٹن (Laurel Broten) نے لکھا:

بیت الرحمان اتحاد اور تعلیم کے فروغ کا عظیم الشان نشان ہے۔ یہ (بیت) صرف عبادت اور روحانیت بڑھانے کا ہی ذریعہ نہیں ہوگی بلکہ احمدیہ جماعت کا اپنے مذہب سے لگاؤ اور کینیڈا سے وفاداری کا نشان ہوگی۔

3۔یورک ویسٹ ٹورانٹو کی ایم پی جوڈی سگرو (Judy A. Sgro) نے لکھا؛

یہ صرف ایک عمارت نہیں بلکہ ایک ایسی جگہ ہے جہاں انسان اپنے خدا کے ساتھ محبت اور وفا کا تعلق بڑھا سکتا ہے۔ اس (بیت) کی تعمیر کے ساتھ اس جماعت کو مبارکباد دینی چاہئے کہ انہوں نے اپنی کمیونٹی کی اچھی خدمت کی ہے۔

4۔لبرل پارٹی کے راہنما جسٹن ٹروڈو ایم پی (Justin P.J. Trudeau) نے لکھا؛

یہ بات میرے لئے بہت باعث عزت ہے کہ میں آپ کو اس (بیت) کی تعمیر پر مبارکباد پیش کررہا ہوں۔ یہ (بیت) کمیونٹی میں صرف ایک عمارت کا ہی اضافہ نہیں کرتی بلکہ لوگوں کو اکٹھا کرنے اور ملنساری کا ذریعہ بھی ہے۔

5۔منسٹری آف فارن افیئرز کے پارلیمانی سیکرٹری دیپک اوبرائے (Deepak Obhrai) نے لکھا:

ہم اس بات پر بہت عزت محسوس کرتے ہیں کہ احمدیوں نے ہمارے ملک اور کمیونٹیز میں بہت اچھا کردار ادا کیا ہے۔ اس (بیت) کا افتتاح کینیڈینز کے لئے باہمی مفاہمت کا ذریعہ ہوگا۔

6۔ایسکی مالٹ کی میئر باربرا دے جاردن (Barbara Desjardins) نے وینکوور میں نئی بیت کی تعمیر پر مبارکباد دی۔

7۔ویسٹ وینکوور کی لیجسلیٹو سروسز کی مینیجر شیلا شول (Sheila Scholes) نے وینکوور کی بیت کے افتتاح پر اپنے نیک خیالات کا اظہار کیا۔

8۔ٹے رس شہر کی طرف سے وینکوور کی بیت کے افتتاح پر مبارکباد پیش کی گئی۔

9۔نورتھ وینکوور شہر کے میئر مساٹو (Mussatto) نے وینکوور کی بیت کے افتتاح پر اپنے نیک خیالات کا اظہار کیا۔

10۔کوکٹ لم شہر کے میئر رچرڈ سٹوورٹ (Richard Stewart) نے لکھا کہ میں احمدیہ ڈے کے مقاصد کی تائید کرتا ہوں۔

11۔چیلی ویک کے میئر شیرن گیٹز (Sharon Gaetz) نے لکھا کہ میں آپ کی جماعت کی ان کاوشوں کو سراہتا ہوں جن کے ذریعہ آپ بین المذاہب مفاہمت کو دنیا میں فروغ دیتے ہیں۔

12۔مارکھم شہر کی طرف سے بیت کے افتتاح پر نیک خیالات کا اظہار کیا گیا۔

13۔ایبٹس فرڈ شہر کے میئر اور کونسل کی طرف سے وینکوور کی بیت کے افتتاح پر مبارکباد پیش کی گئی۔

14۔ورنن شہر کی طرف سے وینکوور کی بیت کے افتتاح پر مبارکباد پیش کی گئی۔

15۔بریمپٹن ویسٹ کے ایم پی پی وک ڈلن (Vic Dhillon) نے مبارکباد پیش کرتے ہوئے لکھا کہ (بیت) نہ صرف ایسی جگہ ہے جہاں انسان خدا کے ساتھ تعلق قائم کرتا ہے بلکہ ایسی جگہ جہاں تعلیم، باہمی تعلقات اور کمیونٹی سپرٹ قائم کیا

جاتا ہے۔

16۔ بریمپٹن سپرنگ ڈیل کی ایم پی پی لینڈا جیفری (linda Jeffrey) بیت کے افتتاح پر مبارکباد پیش کرتی ہوئی اپنے نیک خیالات کا اظہار کرتی ہیں۔

17۔ سکاربرو ایگن کورٹ کی ایم پی پی سوووَنگ (Soo Wong) بیت کے افتتاح پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے لکھتی ہیں کہ میں سمجھتی ہوں کہ بیت الرحمٰن صرف مقامی کمیونٹی کے لئے ہی نہیں بلکہ اونٹاریو کی احمدیہ جماعت کے لئے بھی عبادت، اتحاد اور تعلیم کا ذریعہ بنے گی۔

18۔ اوکریجز مارکھم کے ایم پی پی ڈاکٹر، ہیلینا جیک زیک (Dr. Helena Jaczek) نے بیت کے افتتاح پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے لکھا کہ اس بیت کا افتتاح برٹش کولمبیا کے صوبہ کے لئے ایک امتیازی حیثیت کا باعث ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی وینکوور کینیڈا میں آمد اور بیت الرحمٰن کے افتتاح کی تقریب کی الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا میں اس قدر وسیع پیمانہ پر Coverage ہوئی ہے کہ کینیڈا کی تاریخ میں اس سے پہلے اتنی کوریج نہیں ہوئی۔ ملینز لوگوں تک احمدیت کا پیغام پہنچا ہے۔

بیت الرحمٰن کی افتتاحی تقریب کی میڈیا کوریج

CBC: نیشنل نیوز چینل، تقریباً 10 لاکھ لوگوں نے بیت کی افتتاحی تقریب کی کوریج کو دیکھا۔

CTV: نیشنل نیوز چینل، تقریباً 22 لاکھ لوگوں نے بیت کی افتتاحی تقریب کی کوریج کو دیکھا۔

Global: صوبائی نیوز چینل، تقریباً 6 لاکھ لوگوں نے بیت کی افتتاحی تقریب کی کوریج کو دیکھا۔

Joy TV: مقامی نیوز چینل، تقریباً 30 ہزار لوگوں نے بیت کی افتتاحی تقریب کی کوریج کو دیکھا۔

ریڈیو کینیڈا (سی بی سی۔ فرانسیسی): نیشنل نیوز چینل، تقریباً 4 لاکھ لوگوں نے بیت کی افتتاحی تقریب کی کوریج کو دیکھا۔

ٹوٹل تقریباً 47 لاکھ 30 ہزار لوگوں نے بیت کی افتتاحی تقریب کی کوریج کو ٹی وی خبروں کے ذریعہ دیکھا۔

اخبارات

11 مختلف اخبارات نے بیت کی افتتاحی تقریب کے بارہ میں نمایاں طور پر مضامین شائع کئے۔ ان اخبارات کے پڑھنے والوں کی تعداد تقریباً 7 لاکھ 53 ہزار ہے۔

ریڈیو

5 ریڈیو چینلز نے افتتاحی تقریب کو کوریج دی جن کے سننے والوں کی تعداد تقریباً 11 لاکھ تھی۔ میڈیا کے ذریعہ مجموعی طور پر تقریباً 66 لاکھ لوگوں تک بیت کی افتتاحی تقریب کے بارہ میں پیغام پہنچا۔

اہم نکات

تقریباً 42 لاکھ لوگوں تک افتتاحی تقریب سے پہلے پیغام پہنچایا گیا۔

تقریباً 66 لاکھ لوگوں تک میڈیا کے ذریعہ افتتاحی تقریب کے بعد پیغام پہنچا۔

CTV جو کینیڈا کا سب سے بڑا نیشنل پرائیویٹ چینل ہے اس نے بیت کی افتتاحی تقریب کو اپنی خبروں میں برٹش کولمبیا کی سب سے بڑی اور اہم خبر کے طور پر نشر کیا۔ یہ خبر تقریباً 22 لاکھ افراد نے دیکھی۔

CBC جو کہ کینیڈا کا نیشنل ٹی وی چینل ہے اس کے ذریعہ تقریباً 10 لاکھ لوگوں تک پیغام پہنچا اور Global TV کے ذریعہ تقریباً 6 لاکھ لوگوں نے Live کوریج دیکھی۔

Ethnic میڈیا: 4 ریڈیو سٹیشنوں کے ذریعہ 5 لاکھ 80 ہزار سننے والوں تک، 2 ٹی وی چینلز کے ذریعہ 4 لاکھ لوگوں تک اور 8 اخبارات کے ذریعہ (جن میں شمالی امریکہ کا چینی زبان میں چھپنے والا سب سے بڑا اخبار بھی شامل ہے) 6 لاکھ لوگوں تک پیغام پہنچا۔

مختلف شخصیات کے تاثرات

وینکوور میں حضور انور کے اعزاز میں دیئے گئے استقبالیہ کے موقع پر مختلف شخصیات کے تاثرات مندرجہ ذیل ہیں۔

ایک سکھ سیاستدان Manmeet Bhular صاحب نے کہا:

میں نے کچھ دنوں تک جنیوا (Geneva, Switzerland) میں ایک اہم تقریر کرنی ہے۔ جس کا متن میں پہلے سے تیار کر چکا تھا۔ لیکن میں اب اپنی تقریر کا متن دوبارہ تیار کروں گا اور اس میں ان باتوں کو بھی شامل کروں گا جو حضور انور نے بیان فرمائیں۔ حضور انور کے ارشادات سے میں پوری طرح اتفاق کرتا ہوں۔ میں تو ایک عام سا انسان ہوں لیکن کوئی شک نہیں کہ حضور انور ایک روحانی شخصیت ہیں۔ حضور انور کے کیلگری کے سفر کو ہم جس حد تک ممکن ہو سکا سپیشل بنائیں گے۔

شیر پنجاب ریڈیو کے نمائندہ Ravinder Singh نے کہا:

حضور انور کی سوچ میں صراحت پائی جاتی ہے۔ ان کے نقطہ نظر میں کسی قسم کا کوئی ابہام نہیں ہے۔ آپ کی تقریر میں ایک جرأت دیکھنے کو ملتی ہے۔ روحانی لیڈر آپ کی طرح کا ہی ہونا چاہئے۔ آپ کی شخصیت میں ایک طاقت اور جاذبیت ہے۔

Marilyn Iafrate جو کہ Vaughan شہر کی کونسلر ہیں نے کہا:

جب بھی حضور انور کینیڈا تشریف لاتے ہیں تو کینیڈا میں ایک خاص قسم کی ہلچل اور رونق نظر آتی ہے۔ میری خواہش ہے کہ آپ بار بار کینیڈا تشریف لائیں۔ میں نے حضور کی بیان فرمودہ تمام باتوں کو سمجھا ہے اور میں اپنے آپ کو خوش قسمت سمجھتی ہوں کہ میری حضور انور سے ملاقات ہوگئی ہے۔

John Cummins جو کہ سترہ سال تک ممبر آف پارلیمنٹ رہے اور اس وقت برٹش کولمبیا میں Conservatives پارٹی کے لیڈر ہیں نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

آپ کی تقریر انتہائی مؤثر اور جامع تھی۔ مجھے فخر ہے کہ مجھے حضور انور کی تقریر سننے کا اعزاز حاصل ہوا۔ آپ کی تقریر آج کی دنیا کی ضرورت ہے۔ مجھے حضور انور کی باتوں سے اتفاق ہے کہ دنیا کی حالت کو بہتر کرنے کے لئے ہر سطح پر ہم کو تبدیلی لانی ہوگی۔

ممبر آف پارلیمنٹ Jim Karygiannis نے کہا:

حضور انور کی معیت میرے لئے ایک خاص اثر رکھتی ہے۔ میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں کہ میں جب بھی خلیفہ کے ساتھ ہوتا ہوں تو اپنے آپ کو خدا کے نزدیک پاتا ہوں۔

ممبر آف پارلیمنٹ Judy Sgro کی اہلیہ Sam Sgro نے کہا:

حضور انور ایک عظیم شخصیت ہیں۔ آپ کا خطاب بھی نہایت اعلیٰ تھا۔ حضور انور نے ایک دوسرے کو ساتھ لے کر چلنے کا درس دیا ہے اور اسی چیز کی ہمیں ضرورت ہے۔

Christian Beckter نے کہا:

مجھے حضور انور کی ایک بات بہت پسند آئی کہ حضور انور نے فرمایا کہ جب بھی ہم کسی (بیت) کا افتتاح کرتے ہیں تو ہم مذہبی آزادی کے ایک نئے باب کو رقم کر رہے ہوتے ہیں۔ آپ کے خطاب سے ثابت ہو گیا ہے کہ احمدی تشدد پسند نہیں بلکہ امن پسند لوگ ہیں۔ احمدی انسانیت کی اقدار پر عمل کرنے والے لوگ ہیں۔

کینیڈین براڈ کاسٹنگ کارپوریشن (CBC) ریڈیو کے نمائندہ صحافی نے کہا:

حضور انور نے میرے تمام سوالوں کا تشفی بخش جواب دیا ہے۔ جس چیز کی مجھے تلاش تھی وہ مجھے مل گئی۔ اس پروگرام کو شام چھ بجے CBC پر کوریج دوں گا۔

ہندوستان سے تعلق رکھنے والے ایک جرنلسٹ نے کہا میں حضور انور کا سارا خطاب من و عن اپنی اخبار میں چھپواؤں گا۔ اس خطاب میں حیرت انگیز پیغام تھا۔

ایک لوکل بزنس مین (Businessman) نے کہا مجھے آج علم ہوا ہے کہ امن صرف عیسائیت کا ہی حصہ نہیں ہے بلکہ امن تو ہر مذہب کا حصہ ہے۔ میں نے جو بات آج یہاں سیکھی ہے وہ لازماً اپنے بچوں کو سکھاؤں گا۔

مراکش سے تعلق رکھنے والے ایک مسلمان دوست نے کہا:

حضور انور امن کے پیغام کو فروغ دے رہے ہیں۔ امید ہے میڈیا کے ذریعہ اسلام کے متعلق شدت پسندی کی بجائے امن کا پیغام پھیلے گا۔ میں خود بھی مسلمان ہوں لیکن حضور انور کے خطاب کے ذریعہ میں نے (دین) کے متعلق بہت سے نئی باتیں سیکھیں۔

ایک مہمان خاتون Marilyn Clayton نے کہا حضور انور کا محبت سے بھرا ہوا پیغام میرے دل کو چھوا ہے۔ حضور انور کی یہ بات کہ کسی بھی شخص کو احمدیہ کمیونٹی سے خوفزدہ نہیں ہونا چاہئے میرے دل کو بہت اچھی لگی۔ حضور انور کا پیغام سن کر بہت لطف حاصل ہوا۔

ایک مہمان Rob Harry نے کہا حضور انور کا خطاب نہایت عمدہ تھا۔ میری خوش قسمتی تھی کہ مجھے آج یہ خطاب سننے کا موقع ملا۔

ایک مہمان نے کہا حضور انور کا خطاب نہایت پُرفکر تھا۔ خطاب میں وسیع پہلوؤں کا احاطہ کیا گیا۔ سب سے خاص بات یہ تھی کہ ایک عام آدمی کے ڈر کو حضور انور نے اپنے خطاب میں مخاطب کیا۔ حضور انور کا خطاب انتہائی واضح تھا اور اس میں قابل تحسین دور اندیشی تھی۔

ایک دوست Gurnan Johar نے کہا حضور انور کے خطاب سے بہتر کوئی چیز نہیں ہو سکتی۔ اپنے احساسات کو بیان کرنے کے لئے میرے پاس الفاظ موجود نہیں۔ میری زندگی کی بہترین تقاریب میں سے یہ تقریب تھی۔

Sukh Johal صاحب نے کہا حضور انور کی برٹش کولمبیا میں آمد، برٹش کولمبیا کے لئے ایک اعزاز کی بات ہے۔ آپ کا توحید کا پیغام تمام دنیا کے لئے اپنے اندر اہم معانی رکھتا ہے۔

ایک آرکیٹیکٹ Tom Cobin نے کہا وینکوور کی (بیت) چمک رہی ہے۔ میں خود ایک آرکیٹیکٹ ہوں اس لئے اس (بیت) کو خوبصورتی کو سراہتا ہوں۔ احمدیوں سے مل کر بہت اچھا محسوس ہوا۔ میں جماعت احمدیہ کی مکمل طور پر حمایت کرتا ہوں۔

یو ایس اے سے تعلق رکھنے والے ایک بوسنین مسلمان دوست نے کہا یہ میری زندگی میں کسی روحانی راہنما سے ملنے کا پہلا موقع تھا اور آج کا دن میں کبھی نہیں بھول پاؤں گا۔

ایک دوست نے کہا حضور انور کی باتیں شعور سے بھری ہیں۔ آپ نے جو محبت کا پیغام دیا ہے وہ قابل تحسین ہے۔ مجھے فخر ہے کہ حضور انور برٹش کولمبیا تشریف لائے ہیں۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم سرفراز احمد عدیل صاحب مربی سلسلہ خان پور ضلع رحیم یار خان تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 10 مئی 2013ء کو خاکسار کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بیٹی کو وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرماتے ہوئے منیفہ سرفراز نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم محمود احمد صاحب سیکرٹری تحریک جدید ضلع عمرکوٹ کی پوتی اور مکرم منور احمد صاحب امیر حلقہ کنری ضلع عمرکوٹ کی نواسی ہے۔ احباب سے بچی کے نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم نیر محمود نثار صاحب کالا گجراں ضلع جہلم تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم کاشف محمود عابد صاحب مربی سلسلہ پشاور شہر کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے 19 مئی 2013ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام نعمانہ کاشف عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم ٹھیکیدار محمود احمد صاحب مرحوم آف کالا گجراں ضلع جہلم کی پوتی اور مکرم محمد افضل صاحب پرے آف جہلم کی نواسی ہے۔ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو درازی عمر والی، نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم زین العابدین صاحب زعیم مجلس خدام الاحمدیہ دارالصدر شمالی انوار ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو 23 مارچ 2013ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت عارفین احمد نام عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرمایا ہے۔ نومولود مکرم میاں لطیف احمد صاحب مرحوم سابق مینیجر نیشنل بینک ربوہ کا پوتا اور مکرم حاجی حفیظ احمد صاحب دارالفضل غربی ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ میرے بیٹے کو صحت وسلامتی والی فعال زندگی عطا فرمائے۔ اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم عابد انور خادم صاحب لندن تحریر کرتے ہیں کہ میری والدہ مکرمہ منیرہ ملک صاحبہ لاہور کینٹ مختلف عوارض کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میری والدہ کو معجزانہ رنگ میں شفاء عطا فرمائے اور درازی عمر سے نوازے۔ آمین

مکرم شاہد محمود صاحب ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ شفقت بی بی صاحبہ کچھ عرصہ سے شدید بیمار ہیں۔ ان کے گردے فیل ہو چکے ہیں کچھ مہینوں سے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں ڈائیلاسز ہو رہے ہیں۔ کڈنی سنٹر ہسپتال راولپنڈی میں 17 جون کو ٹرانسپلانٹ متوقع ہے۔ یہ آپریشن بہت پیچیدہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میری والدہ صاحبہ کو معجزانہ رنگ میں شفاء عطا فرمائے اور درازی عمر سے نوازے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد اسلم گوجر صاحب صدر جماعت بھکی ضلع شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم چوہدری محمد دین گوجر صاحب ولد مکرم چوہدری فتح دین صاحب گوجر طاہر آباد جنوبی ربوہ مورخہ 6 جون 2013ء کو وفات پا گئے۔ ان کی نماز جنازہ اسی دن بعد از نماز عشاء محلہ کی بیت الذکر میں مکرم ڈاکٹر محمد سلیم صاحب نے پڑھائی۔ خاکسار کے والد صاحب پیدائشی احمدی تھے اور بھارت کے شہر کپورتھلہ میں 1922ء میں پیدا ہوئے اور تقسیم پاکستان کے وقت ہجرت کر کے چوڑا سکھر ضلع شیخوپورہ میں آباد ہو گئے۔ 2000ء میں ربوہ تشریف لائے۔

خاکسار کے والد صاحب تقریباً دس سال تک صدر جماعت اور زعیم انصاراللہ چوڑا سکھر رہے۔ جماعت اور خلافت کے ساتھ خاص محبت اور لگاؤ تھا اور جماعتی خدمات میں پیش پیش رہتے تھے۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ اور 4 بیٹے چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مرحوم کی مغفرت فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم شریف احمد دہڑھوی صاحب انسپکٹر وقف جدید تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ثناء اللہ صاحب ولد مکرم مولوی عبدالحق نور صاحب شہید کرونڈی ضلع خیرپور مورخہ 5 مئی 2013ء کو وفات پا گئے۔ آپ کی پیدائش تقریباً 1920ء میں بھٹیاں گوتھ نزد قادیان ضلع گورداسپور انڈیا کی تھی۔ مرحوم کے والد مکرم مولوی عبدالحق نور صاحب 1934ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ہاتھ پر بیعت کی۔ آپ کا گھرانہ گاؤں میں معروف تھا۔ اس لئے آپ کی مخالفت بہت ہوئی۔ ثناء اللہ صاحب بچوں میں سب سے بڑے تھے۔ مخالفت کی وجہ سے مکرم مولوی عبدالحق صاحب نے چھوٹے چھوٹے بچوں کو لے کر سندھ میں پہلے ناصر آباد اسٹیٹ میں پھر کرونڈی ضلع خیرپور میں مستقل رہائش اختیار کر کے کرونڈی جماعت کی بنیاد رکھی۔ مولوی عبدالحق کے عزیز واقارب کافی احمدی ہو گئے تھے اور پاکستان بننے کے بعد کرونڈی آ گئے۔ ایک وقت میں کرونڈی سندھ میں بڑی جماعتوں میں شمار ہونے لگی۔ مرحوم کے والد محترم مولوی عبدالحق صاحب 1966ء میں شہید ہو گئے اور پھر بعد میں مورخہ 7 مارچ 2012ء کو مرحوم کے بھتیجے مکرم مقصود احمد صاحب نواب شاہ شہر میں شہید کر دیئے گئے۔ اس طرح مرحوم کا 2 شہداء سے خاص تعلق تھا۔

مرحوم میری بیوی مکرمہ حنیفہ بیگم صاحبہ کے تایازاد تھے۔ مرحوم نے کافی عرصہ پہلے ربوہ میں محلہ دارالنصر وسطی میں رہائش اختیار کر لی تھی۔ آپ کی تدفین ربوہ میں قبرستان عام میں ہوئی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور 5 بیٹیاں اور بہت سارے پوتے پوتیاں نواسے نواسیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات کو بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

جلسہ یوم خلافت

(مجلس نابینا ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس نابینا ربوہ کو مورخہ 26 مئی 2013ء کو صبح ساڑھے 8 بجے خلافت لائبریری کے چلڈرن روم میں جلسہ یوم خلافت منعقد کرنے کی توفیق سعید حاصل ہوئی۔ تقریب کے مہمان خصوصی محترم بشارت احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ تھے۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم نصیر احمد بدر صاحب مربی سلسلہ نے برکات خلافت کے موضوع پر تقریر کی۔ جس کے بعد ایک نظم پیش کی گئی اور پھر مکرم ناصر احمد ملہی صاحب (ر) مربی سلسلہ نے یوم خلافت کی اہمیت پر تقریر کی۔ آخر پر محترم مہمان خصوصی نے خلیفہ وقت کی اطاعت اور خلافت احمدیہ کے ساتھ اخلاص و وفا کا تعلق قائم کرنے کے بارے میں بعض قیمتی نصائح سے نوازا۔ خاکسار نے شاملین کا شکریہ ادا کیا اور مہمان خصوصی نے دعا کروائی اور اس طرح یہ بابرکت مجلس برخاست ہوئی۔ تمام شرکاء کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

حفظان صحت

موسم گرما کے پھل اور سبزیوں کا استعمال

☆ خربوزہ، تربوز، کھیرا اور تر وغیرہ بازاروں میں عموماً کاٹ کر برف کی سلوں پر ٹھنڈا کر کے بیچا جاتا ہے اور لوگ گرمی کی شدت سے مجبور ہو کر وہیں کھڑے ہو کر کھاتے ہیں۔

☆ ان پھلوں کے اندر چونکہ شکر اور پانی کافی مقدار میں موجود ہوتا ہے جو جراثیم کے پیدا ہونے اور بڑھنے میں ممد ومعاون ثابت ہوتے ہیں۔ بازار کے گرد وغبار اور مکھیوں سے آلودہ ماحول میں پیٹ / جگر کی بیماریوں پیچش، گیس، ہیضہ اور ٹائیفائیڈ وغیرہ کے جراثیم ان کٹے ہوئے پھلوں میں شامل ہوتے رہتے ہیں اور ان کے کھانے والوں میں فوری بیماری کا باعث بنتے ہیں۔

☆ حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق کھلی جگہوں پر بازاروں اور سکولوں کے آگے اس طریق سے کھانے والی اشیاء کو بیچنا اسی لئے منع کیا جاتا ہے اور کمیٹی / بلدیہ کے ہیلتھ انسپکٹرز کی ڈیوٹی میں شامل ہے کہ آجکل خصوصی طور پر ان اشیاء کو بغیر احتیاطی تدابیر کے بیچنے والوں پر نظر رکھی جائے۔

☆ گھروں میں خربوزہ، تربوز، کھیرا یا کوئی سبزی صاف پانی میں اچھی طرح دھو کر کاٹی جائے بغیر دھوئے انہیں کاٹنے سے چھلکے پر لگے جراثیم فوراً پھل میں داخل ہو کر بڑھنا شروع کر دیتے ہیں اور پیٹ میں جا کر بیماری کا باعث بنتے ہیں۔

☆ گھروں میں بچا ہوا کھانا یا کٹے ہوئے پھل سبزیاں ٹھنڈی جگہ پر ڈھک کر رکھی جائیں۔ جہاں فریج کی سہولت نہ ہو وہاں صاف برتنوں میں ڈال کر پنکھے کے نیچے پانی میں رکھ دیں تو چند گھنٹے تک اشیاء محفوظ رہ سکتی ہیں۔

بازار سے خریدی ہوئی برف کولر یا ٹب میں ڈال کر پینے کیلئے پانی ٹھنڈا نہیں کرنا چاہئے۔ بلکہ صاف بوتلوں میں پانی ڈال کر ٹب وغیرہ میں رکھ کر ٹھنڈا کریں کیونکہ بازاری برف جس پانی سے بنی ہوئی ہے وہ جراثیم سے پاک نہیں ہوتا۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو ایسی مہلک بیماریوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

13 جون 2013ء

1:30 am	دینی و فقہی مسائل
2:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 21 ستمبر 2007ء
6:25 am	حضور انور کا خطاب بر موقع جلسہ سالانہ کینیڈا
7:35 am	دینی و فقہی مسائل
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	حضور انور کا سکینڈے نیوین ممالک کا دورہ 2005ء
2:00 pm	ترجمۃ القرآن کلاس 23 ستمبر 1996ء
7:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 7 جون 2013ء
9:35 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
11:25 pm	حضور انور کا سکینڈے نیوین ممالک کا دورہ 2005ء

درخواست دعا

۞ مکرم قریشی عبدالحلیم سحر صاحب افسر امانت تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم قریشی عبدالصمد صاحب پروفیسر نصرت جہاں اکیڈمی کالج سیکشن آجکل پھیپھڑوں میں انفیکشن کی وجہ سے بیمار ہیں طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں زیر علاج ہیں۔ خدا کے فضل سے طبیعت بہتری کی طرف مائل ہے۔ احباب جماعت سے صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے نیز اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

سالانہ علمی و تربیتی پروگرام

(مجلس نابینا ربوہ)

۞ مکرم حافظ محمد ابراہیم عابد صاحب جنرل سیکرٹری مجلس نابینا ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مجلس نابینا ربوہ کے زیر اہتمام مورخہ 22 تا 29 جون 2013ء سالانہ علمی و تربیتی فنی اور ورزشی ریلی کا انعقاد ہو رہا ہے۔ احباب جماعت سے گزارش ہے کہ آپ کے حلقہ میں اگر کوئی احمدی نابینا رہتے ہوں تو ان کو اس کلاس میں شمولیت کیلئے راہنمائی فرمادیں۔

کار برائے فروخت

۞ جماعتی ادارہ کے زیر استعمال ایک کار سوزوکی کلٹس، سفید رنگ، ماڈل 2009ء، لاہور کا نمبر برائے فروخت ہے۔ رابطہ نمبرز:

0335-1171862

0300-7713597

شیڈیول سمر کیمپ میں تبدیلی

(مریم صدیقہ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول)

۞ مریم صدیقہ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول میں کلاس فرسٹ ائیر اور سیکنڈ ائیر برائے سمر کیمپ کی تاریخ میں بوجہ تربیتی کلاس جماعت دہم تبدیلی کی گئی ہے۔ جس کے مطابق سمر کیمپ کا شیڈیول درج ذیل ہوگا۔

کلاس فرسٹ ائیر اور سیکنڈ ائیر کی سمر کیمپ کی کلاسز کا اجراء مورخہ 22 جون تا 4 جولائی 2013ء تک ہوگا۔ رجسٹریشن مورخہ 16 جون تا 18 جون 2013ء تک بوقت صبح 8 تا دوپہر 12 بجے تک کروائی جاسکتی ہے۔

(پرنسپل مریم صدیقہ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ)

بچوں کی خوشی اور مستحق طلباء

۞ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کے بچے/ بچیاں پاس ہو کر اگلی کلاسز میں ہو گئے ہیں ایسے وقت میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق مستحق طلباء کو بھی یاد رکھیں۔ حضور انور فرماتے ہیں۔

”طلبہ کی امداد کا ایک فنڈ ہے تعلیم بھی بہت مہنگی ہو چکی ہے اگر طلبہ اور والدین بچوں کے پاس ہونے کے موقعہ پر اس مد میں بھی رقم دیں تو کئی مستحق طلبہ کی مدد ہو سکتی ہے۔“

(الفضل انٹرنیشنل 26۔ اکتوبر 2007ء)

امید ہے احباب جماعت (والدین، بچے) سال 14-2013ء میں اس مد میں رقم ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں گے۔ (نظارت تعلیم)

بقیہ از صفحہ 1 حامد سمیع صاحب کی شہادت

کے محب وطن شہری اور حکومت کی جانب سے تحفظ مہیا کئے جانے کے حقدار ہیں۔ انہوں نے کہا ہم نے ہر واقعہ پر حکومت کے ذمہ داران کو اصلاح احوال کی طرف توجہ دلائی لیکن اس پر کوئی توجہ نہیں دی گئی۔ احمدیوں کے خلاف واجب القتل ہونے کے فتووں کی کثیر تعداد میں اشاعت اور نفرت انگیز لٹریچر کی تقسیم میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جس کو حکومت با آسانی روک سکتی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ قاتلوں کو فوری گرفتار کر کے مقدمہ چلایا جائے۔

پلاٹ برائے فروخت

ایک پلاٹ محلہ دارالصدر شمالی ربوہ، رقبہ 2 کنال فروخت کرنا مقصود ہے۔ خواہشمند احباب درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں۔ 0333-6716596

Rehman Rubber Rollers & Engineering Works
Manufacturers:
Paper, Chip Board and Tanneries Rolls
Marketing Managing Director:
Mujeeb-ur-Rehman
0345-4039635
Naveed ur Rehman
0300-4295130
Band Road Lahore.

خبریں

انار کا جوس دل اور گردوں کیلئے مفید

انار کو پھلوں میں ہمیشہ خاص اہمیت حاصل رہی ہے۔ ترش اور میٹھا انار کا جوس گردوں اور دل کیلئے فائدہ مند ہے۔ انار چونکہ انتہائی صحت بخش اور بیشمار امراض کے علاج میں استعمال ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ انار کو سپر فروٹ کے نام سے جانا جاتا ہے تاہم حالیہ تحقیق میں ماہرین طب نے اس کا ایک نیا فائدہ دریافت کیا ہے کہ باقاعدگی سے انار کا جوس پیا جائے تو اس سے گردے اور دل کے امراض سے بچا جاسکتا ہے۔ اگر کسی شخص کو گردے میں تکلیف ہو تو اس کو چاہئے کہ وہ باقاعدگی سے انار کا جوس استعمال کرے اس سے ڈائلیسز کی پیچیدگیوں سے بچا جاسکتا ہے۔ علاوہ ازیں اس سے موت کا سبب بننے والے انفیکشنز اور دل کے امراض سے بھی محفوظ رہا جاسکتا ہے۔

(روزنامہ مشرق 7 جنوری 2013ء)

بلڈ پریشر پر قابو پائیں ہارورڈ میڈیکل سکول

بوسٹن کی تحقیقی رپورٹ کے مطابق معمول سے ایک گھنٹہ پہلے سونے سے 6 ہفتوں کے اندر ہائی بلڈ پریشر پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ ہارورڈ میڈیسن سکول بوسٹن میں ہائی بلڈ پریشر میں مبتلا درمیانی عمر کے 22 مرد و خواتین کے سونے کی معمولات کا تفصیلی مطالعہ کیا گیا، تمام رضا کاروں کا کہنا تھا کہ وہ معمول کے مطابق 7 گھنٹے یا اس سے کم سوجاتے ہیں۔ 6 ہفتے بعد 13 رضا کاروں کو سونے کی عادت میں تبدیلی لاتے ہوئے معمول سے ایک گھنٹہ قبل بستر پر جانے کیلئے کہا گیا، باقی کو معمول کے مطابق سونے کی روٹین جاری رکھنے کی تاکید کی گئی۔ اخذ کردہ نتائج کے مطابق معمول سے ایک گھنٹہ قبل بستر پر جانے والے مریضوں کا بلڈ پریشر 8 سے 14 ایم ایم ایچ جی تیزی سے کم ہو گیا۔

(روزنامہ مشرق 7 جنوری 2013ء)

☆......☆......☆

پلاٹ برائے فوری فروخت

ساہیوال روڈ عظیم پارک ربوہ میں ایک کمرشل پلاٹ جس کا رقبہ ایک کنال ہے۔ جس کا فرنٹ 55 فٹ اور لمبائی 99 فٹ ہے کا نصف بمعہ دو عدد دکانیں، بجلی، پانی، گیس کی سہولت مہیا ہے۔
رابطہ: 0314-3201073-03123201073

ربوہ میں طلوع وغروب 13 جون

طلوع فجر	3:32
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	7:16

نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
شربت صدر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

سمیع سٹیل ٹریڈرز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P_C.R.C_H.R.C شیٹ اینڈ کوائل

باٹا۔ سروس کی نئی ورائٹی پرسیل جاری ہے
اب مردانہ سلیپر سینڈل صرف =/300 روپے میں حاصل کریں۔
رشید بوٹ ہاؤس
گولبازار ربوہ: 0345-8664479
پروپرائیٹر: مبشر احمد ابن رشید احمد

CASA BELLA
Home Furnishers
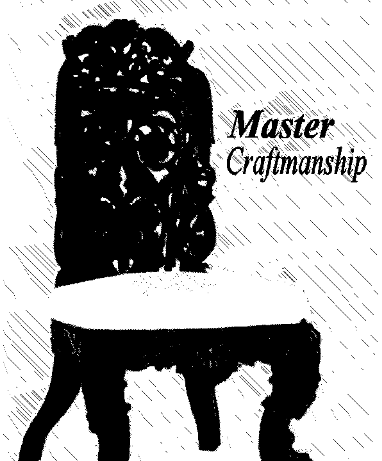

FURNITURE
13-14, Silkot Block
Fotress Stadium, Lahore
Ph: 042-36668937, 36677178
E-mail: mrahmad@hotmail.com
FABRICS
1- Gilgit Block
Fotress Stadium, Lahore
Ph: 042-36660047, 36630952
A Complete Range of Furniture, Accessories
Wooden Flouring.

FR-10